اسلام اور خلافت راشدہ

حضور پاک ﷺ نے نبوت کے بعد مکہ مکرمہ میں تبلیغ کی اور بعدازاں مدینہ منورہ میں اللہ کا پیغام پہنچاتے رہے۔مدینہ میں پہلی اسلامی حکومت قائم کر کے آپ نے دنیا کو ایک خوبصورت نظام حکومت، معشرت ،معیشت بخشا اور ساتھ ساتھ دنیا کو اخلاقیات کے اعلیٰ مضمون سے روشناس کرایا۔آپ کی حکومت اسلامی قوانین کے بالکل مترادف تھی ،اور آپ ﷺ کے وصال کے بعد اسی حکومت کو قائم و دائم رکھنے کے لیے آپ ﷺ کے بہترین دوست ،ساتھی اور سسر حضرت ابوبکر صدیق ؓ کو پہلا خلیفہ چنا گیا۔آپؓ نے اس ذمہ داری کو احسن طریقے سے سرانجام دیا۔خلفاءالراشدین سے مراد وہ لوگ ہیں جو نبیؐ کے وصال کے بعد اسلامی ریاست کے راہنما بنے۔ان لوگوں کو یا تو مسلمان منتخب کرتے ہیں یا پھر ان سے پہلے کے خلیفہ۔

آپ ﷺ کے ظاہری وصال کے بعد اسلامی حکومت کو چار خلفاءالراشدین کی سربراہی نصیب ہوئی۔ان کی فہرست درج زیل ہے

۱:حضرت ابوبکر صدیق ؓ:

وصال محمدؐ کے بعد پہلے خلیفہ جن کا دور حکومت ۱۳ ربیع الاول ۱۱ ہجری تا ۲۲ جمادی الثانی ۱۳ ہجری تک قائم رہا۔(عیسوی کلنڈر کے مطابق ۸ جون ۶۳۲ء تا ۲۲ اگست ۶۳۴ء تک) ۔آپؓ کے دور کی کل مدت دو سال تین مہینے دس دن ہے۔

۲:حضرت عمر فاروق ؓ:

حضرت ابوبکر صدیق ؓ کی وفات کے بعد حضرت عمر فاروق کو خلیفہ چنا گیا،جن کا